از ۔ جناب محمد اسماعیل چودھری ایڈووکیٹ
صدر مسلم لائیرز فورم پاکستان

جنگ خلیج کے بعد عالم اسلام کے لیے چند اہم تجاویز

1 ۔ جن مسلم ممالک میں بادشاہتیں اور آمریتیں ہیں ان کو ختم کر کے منتخب حکومت بنائی جائے جہاں قرآن و سنت کا قانون بطور سپریم لاء نافذ ہو۔ موجودہ نظام سود ظلم کرپشن جاگیرداری اور سرمایہ داری پر مبنی ہے اس کو فوراً ختم کیا جائے۔

2 ۔ اسلامی کانفرنس کو آزاد اور مضبوط بنا کر مشترکہ تجارتی منڈی اور مشترکہ فوج رکھی جائے۔

3 ۔ تمام ممالک میں ویزا سسٹم ختم کیا جائیے تاکہ ایک مسلم ملک کا شہری دوسرے ملک میں رہ سکے اور کام کر سکے

4 ۔ اسلامی کانفرنس مسلم سائنس دانوں کو اچھی تنخواہوں اور مراعات پر رکھے تاکہ وہ اٹامک انرجی اور ماڈرن ٹیکنالوجی کے حصول کیلئے کام کریں۔ ڈاکٹر سلام مرزائی کو فوراً سائنس فونڈیشن سے باہر نکالا جائے۔

5 ۔ کشمیر افغانستان اور فلسطین کے مسائل کو جہاد کے ذریعے سے حل کیا جائے۔

6 ۔ کوئی مسلم ملک امریکہ ورلڈ بنک آئی ایم ایف سے قرضہ یا امداد نہ لے تاکہ ان کی غلامی سے نکالا جاسکے۔ 7 ۔ مسلم ملت کے ہر فرد کو جہاد کے لئے تیار کیا جائے وہ ماڈرن ہتھیار اور اسلحہ ہینڈل کر سکیں اور استعمال کر سکیں اس طرح طاغوتی طاقتیں خوف زدہ ہو جائیں گی اور مسلمانوں کے مقابل آنے پر شکست فاش سے دوچار ہو جائیں گی۔ نیز اس سے اپنے آمر اور حکمران ٹولے فوج سیکورٹی فورس اور پولیس کے زور سے عوام کو دبا نہ سکیں گے مارشل لاء سے دائمی نجات ملے گی۔

8 ۔ اقوام متحدہ کے پانچ اراکین کی ویٹو پاور ختم کی جائے۔ سیکورٹی کونسل کشمیر اور فلسطین کے بارے میں اپنی قرار دادوں پر فوراً عمل کرائے۔

9 ۔ منافق سامراجی ایجنٹ سیاسی رہنماؤں اور علماء کی لیڈرشپ کو ختم کر دیا جائے اس طرح نفاق دھوکہ فرقہ بازی فرقہ پرستی ختم ہو جائے گی۔

اعتذار

ادارہ قارئین الشریعۃ سے نہایت معذرت خواہ ہے کہ انہیں طویل انتظار کرنا پڑا۔ بعض انتظامی مجبوریوں کی بناء پر جلد ۲ کا شمارہ ۱۱ - ۱۲ اکٹھا شائع کیا جا رہا ہے آئندہ شمارہ جلد ۳ کا پہلا شمارہ ہوگا۔ قارئین نوٹ فرمالیں۔ (ادارہ)